

Dialogue: The Foundation of Harmony in a Pluralistic Society

مکالمہ: ایک کثیر الثقافتی معاشرے میں ہم آہنگی کی بنیاد

آج کی دنیا میں، مختلف مذاہب، ثقافتوں، زبانوں اور سماجی پس منظر سے تعلق رکھنے والے لوگ ایک دوسرے کے ساتھ رہتے ہیں ایسا تنوع ایک طاقت ہے، لیکن چیلنج بھی لاتا ہے۔ عقائد، آراء اور طرز زندگی میں اختلافات بعض اوقات غلط فہمیوں اور کشیدگی پیدا کر سکتے ہیں۔ ایسی صورت حال میں، مکالمہ امن اور ہم آہنگی برقرار رکھنے کے لیے سب سے اہم ذرائع میں سے ایک بن جاتا ہے۔ ایک کشیدری معاشرہ اسی وقت ترقی کر سکتا ہے جب لوگ ایک دوسرے کی بات سننے، مختلف نقطہ نظر کو سمجھنے، اور مشترکہ بھلائی کے لیے مل کر کام کرنے پر آمادہ ہوں۔ یہ دوسروں کو سمجھنے اور اختلافات کو پرامن طریقوں سے حل کرنے کی ایک مخلصانہ کوشش ہے۔ یہ لوگوں کو اپنے خدشات بیان کرنے، اپنے تجربات بانٹنے اور ایسے حل تلاش کرنے کا موقع دیتا ہے جو سب کے لیے قابل قبول ہوں۔ جب افراد اور برادریاں مکالمے میں شامل ہوتی ہیں تو وہ اعتماد پیدا کرتی ہیں اور شکوک و شبہات کو کم کرتی ہیں۔ دوسری طرف جب رابطہ منقطع ہو جاتا ہے تو غلط فہمیاں بڑھتی ہیں اور تنازعات کے امکانات زیادہ ہو جاتے ہیں۔ تاریخ بار بار یہ ثابت کر چکی ہے کہ تشدد اور طاقت مسائل کو حل نہیں کرتے، وہ اکثر تعظیم کو گہرا کرتے ہیں اور طویل مدتی نفرت پیدا کرتے ہیں۔ جارحیت کے ذریعے نمٹا گیا اختلاف وقتی طور پر لوگوں کو خاموش کر سکتا ہے، لیکن یہ بنیادی مسئلے کو شاد و نادر حل نہیں کرتا ہے۔ اس کے برعکس، مکالمہ دیر پا حل کی راہ ہوتی ہے۔ پرسکون گفتگو احترام اور تعاون کو

فروغ دیتی ہے اور لوگوں کو اپنے اختلافات کے باوجود مشترکہ بنیاد تلاش کرنے میں مدد دیتی ہے۔ یہ ایسا ماحول پیدا کرتی ہے جہاں مسائل کو جذباتی انداز کے بجائے عقلی طور پر حل کیا جاسکتا ہے۔ آج بہت سے معاشرے میں باہمی مکالمہ کمزور ہوتا دکھائی دیتا ہے۔ انارم برداشت اور تنگ نظری اکثر تعمیری گفتگو کی راہ میں رکاوٹ بنتی ہیں۔ عوامی مباحثے بڑھتے ہوئے تنبیہ اور سوچے سمجھے تبادلہ خیال کے بجائے جذباتی بیانات کے زیر اثر آ رہے ہیں۔ سوشل میڈیا نے اس تقسیم کو مزید بڑھا دیا ہے، جہاں لوگوں کو اور سے ملنے کے بجائے فوری دھم دینے کی ترغیب ملتی ہے۔ بہت سے مواقع پر صفحہ اور عوامی شخصیات عملی حل پیدا کرنے والی حقیقی گفتگو میں شامل ہونے کے بجائے صرف تقاریر کرنے پر زیادہ توجہ اہل ہیں ایک صحت مند معاشرے کو ایسے رہنماؤں کی ضرورت ہوتی ہے جو تصادم کے بجائے مکالمے کو ترغیب دیں ذمہ دار قیادت کا تقاضا ہے کہ لوگوں کو ایک ساتھ لایا جائے اور ان کے حقیقی مسائل پر توجہ دی جائے اور تعمیری مسائل پر گفتگو کریں۔ سیاسی اور سماجی اختلافات پر جمہوریت کا فطری حصہ نہیں۔ لیکن انہیں دھمکی اور اشتعال انگیزی کے بجائے مکالمے اور باہمی احترام کے ذریعے حل کیا جانا چاہئے۔ اسلام مکالمے اور پرامن ابلاغ کے اصول کی بھرپور حمایت کرتا ہے۔ قرآن مجید مومنوں کو دوسروں کے ساتھ محنت اور احترام کے ساتھ گفتگو کرنے کی ترغیب دیتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ”اپنے رب کے

پولیس نے دھرم تلہ ہنگامہ آرائی کے الزام میں 11 کو گرفتار کیا

کولکاتا: 26 جولائی (عوامی نیوز) سروں) وزیر اعلیٰ کے جے دو دھرم تلہ میں ہونے والے افراتفری کی سخت مذمت کی تھی۔ انہوں نے متنبہ کیا تھا کہ طلبہ کے احتجاج کی آڑ میں صحافیوں کو ہراساں کرنے پر کسی کو جرح نہیں جائے گا۔ واقعے کے 24 گھنٹوں کے بعد پولیس نے 11 افراد کو گرفتار کیا۔ پولیس نے انکشاف کیا کہ ان میں سے دو نے مغربی بنگال سے فرار ہونے کا منصوبہ بنایا تھا گرفتار افراد میں عمران خورشید، ارشد علی عرف ساجد، محمد عظیم الدین، محمد انیس عرف راجو، عمران احمد عرف گوئی، خالد رضا عرف رگو، خیر احمد عرف مگو، محسن خان، دیپک بھوک عرف دی، محمد آزاد اور محمد افروز شامل ہیں۔ آزاد اور افروز نے ریاست میں فرار ہونے پر دوسری ریاست فرار ہونے کی کوشش کی۔ پولیس ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ انہیں اندل کے قریب درگا پور

”سیا شرے“ کا استعمال کا لہن کو سفید کرنے کیلئے کیا گیا

امغان فنڈ زکویر و ن ملک منتقل کیا گیا: ریتو برتانے ابھیشیک پرتنقد کی

کولکاتا: 26 جولائی (عوامی نیوز) سروں) طوفان امغان ہمیں قدرتی آفت کے دوران بھی چھوٹی مالی بے ضابطگیوں سے دوچار ہوئیں! یہاں تک کہ سیا شرے انکسیر، جو بظاہر عوامی خدمت کے لیے شروع کی گئی تھی، بدعنوانی کا گڑھ ثابت ہوئی۔ ترنمول حکومت کے دور میں مالی بدعنوانی کے الزامات پہلے بھی سامنے آئے تھے۔ تاہم، جے دو کو اسٹیبل منیجمنٹ کی کمی سی اے جی کی رپورٹ نے اس بات کی تصدیق کی کہ یہ الزامات بے بنیاد ہیں۔ رپورٹ میں امغان کی ادائی کو ششوں اور سیا شرے انکسیر دونوں کے حوالے سے فنڈز کے، ام غلط استعمال کا انکشاف کیا گیا ہے۔ ”اصلی“ ترنمول کی ریتو برتانے نے اب اس معاملے پر کافی گات ترنمول کو نشانہ بنایا ہے۔ انوار کو صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے الزام لگایا کہ سیا شرے کی کپ کا لہن کو لاندہ کرنے کے لیے قائم کیے گئے تھے۔ مزید برآں، اس نے دعویٰ کیا کہ امغان کے بحران کے دوران جوفنڈز رکالے گئے تھے جہاں انہیں جہاں اور وائو جیسے جزیروں کے ممالک کو بیچے گئے تاکہ ”بیچنے (بھائی) کے مفادات کو پورا کیا جاسکے۔ جون 2020 میں، کوڈ 19 وبا کی امراض کے عروج کے درمیان، شدید سمندری طوفان امغان نے ریاست کے ساحلی اضلاع میں تباہی مچا دی، سمندربن کے

کان کنی کے علاقوں میں ڈرون نگرانی، ای سی ایل اور سی آئی ایس ایف نے کونسل کی اسمگلنگ کو روکنے کیلئے نئی پہل شروع کی

کولکاتا: 26 جولائی (عوامی نیوز) سروں) کان کنی والے علاقوں میں مافیا کے غلبے کو روکنے کے لیے اب سخت اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ای سی ایل اور سی آئی ایس ایف نے مشترکہ طور پر ان علاقوں میں ڈرون نگرانی کی کارروائیاں شروع کی ہیں۔ ای سی ایل کے سیکوریٹی ڈیپارٹمنٹ کے مطابق اس وقت چھ ڈرونز کولکاتا: 26 جولائی (عوامی نیوز) سروں) کان کنی والے علاقوں میں مافیا کے غلبے کو روکنے کے لیے اب سخت اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ای سی ایل اور سی آئی ایس ایف نے مشترکہ طور پر ان علاقوں میں ڈرون نگرانی کی کارروائیاں شروع کی ہیں۔ ای سی ایل کے سیکوریٹی ڈیپارٹمنٹ کے مطابق اس وقت چھ ڈرونز

فٹ پاتھ پر کاریں یا بانک پارک کرنے پر جرمانہ وزیر اگنی مترا نے رات کو شہر کا اچانک دورہ کیا

کولکاتا: 26 جولائی (عوامی نیوز) سروں) ریاستی حکومت غیر قانونی پارکنگ کے خلاف رو بہ اپنا رہی ہے۔ میونسپل امور اور شہری ترقی کے وزیر اگنی مترا نے ایک شہری ترقی کے وزیر اگنی مترا نے ایک واضح اعلان جاری کیا ہے۔ فٹ پاتھ پر پارک کرنا یا بانک پارک کر کے قانون کی خلاف ورزی کرنے والے کو قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ وزیر نے اس بات کا اعادہ کیا کہ شہری سڑکوں پر پارکنگ کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے ہاروں، غیر قانونی پارکنگ اور فٹ پاتھوں کی تجاوزات کے حوالے سے مسائل کو حل کیا۔ اپنا بعدہ سنبھالنے کے بعد، وزیر اگنی مترا نے تقریباً ہر صبح کولکاتا میں اچانک دورے کر رہے ہیں۔ وہ حالات کا خود معائنہ کرنے اور دکاشی آب کے مسائل سمیت مسائل کی نشاندہی کرنے کے لیے مختلف علاقوں کا دورہ کرتی ہے۔ وہ جب بھی کوئی غیر قانونی چیز دیکھتی ہے تو سخت کارروائی کے احکامات جاری کرتی ہے۔ اس مشق کو جاری رکھتے ہوئے، اس نے ہفتے کی رات شہری سڑکوں کا اچانک دورہ کیا۔ پولیس کے ساتھ اس نے نندن سے سیکورٹی ڈل روڈ تک کے علاقے کا معائنہ کیا۔ وزیر نے ذاتی طور پر ڈرائیور کو غیر قانونی طور پر کھڑی گاڑیوں سے خبردار کیا۔ معائنے کے بعد، اس نے ایک واضح پیغام دیا۔ ”اگر کاریں یا بانک فٹ پاتھوں پر کھڑی کی جائیں گی تو مقدمات درج کیے جائیں گے، اور جرمانے عائد کیے جائیں گے۔“ ہاروں کی بے دخلی کے بارے میں، انہوں نے ڈر کیا کہ وزیر اعلیٰ شہید و ادھیکاری نے انہیں پوچھا کہ تھوڑا تک جاری رکھنے کی اجازت دینے کا مشورہ دیا تھا، انہوں نے مزید کہا، ”ہم دیکھیں گے کہ پوچھا کے بعد کیا کیا جاسکتا ہے۔“ اس سے مل بھٹے کے روز، انکی مترا نے مختلف مسائل کو حل کرنے کے لیے کارکنان جوں نے ”آئی سائے“ (ٹھکوسھی) پروگرام میں حصہ لیا تھا۔ اجلاس کے دوران تقریباً 40 مختلف شکایات سامنے آئیں جن میں سے زیادہ تر غیر قانونی تعمیرات سے متعلق تھیں۔ وزیر نے نوٹ کیا کہ مترا اپ تقریباً ہر صبح کولکاتا میں اچانک دورے کر رہے ہیں۔ وہ حالات کا خود معائنہ کرنے اور دکاشی آب کے مسائل سمیت مسائل کی نشاندہی کرنے کے لیے مختلف علاقوں کا دورہ کرتی ہے۔ وہ جب

ایم ایل اے کرشنند مکھرجی کا مسلم کمیونٹی کی جانب سے والہانہ استقبال

آسنول: 26 جولائی، (عوامی نیوز سروں): آسنول شالی کے ایم ایل اے کرشنند مکھرجی کا تھوڑا دن کے دفتر میں مسلم کمیونٹی کے علماء اور اہل پارحلاقے کے مقامی لوگوں نے شاندار استقبال کیا اس موقع پر عوام کی بڑی تعداد موجود تھی پروگرام میں ایم ایل اے کے پھولوں کے گلہ سنے اور شال سے نوازا گیا اس کے بعد علاقے کی ترقی سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی گفت و شنید ہوئی ملاقات میں اسکولوں سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا شائع کی ترقی سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی طور پر تبادلہ خیال کیا گیا اجلاس میں اسکولوں کے بنیادی ڈھانچے میں بہتری، سڑکوں کی تعمیر و مرمت، ہسپتال کی ترقی کی خدمات، پینے کے پانی، بجلی اور دیگر عامہ کے مسائل کو نمایاں طور پر اٹھایا گیا۔ ایم ایل اے کرشنند مکھرجی نے کہا، ”میرا جتنا باریک اسب کا ساتھ، سب کا دکاش، سب کا وشواس“ کی پالیسی کے تحت تمام لوگوں کی خدمت کے لیے ہر عزم ہے ہمارا مقصد آسنول شالی اسمبلی حلقہ میں ترقی کی رفتار کو مزید تیز کرنا ہے ”ان کا مزید کہنا تھا کہ ”قانون کی خلاف ورزی کرنے والے کو کسی قیمت پر نہیں بخشا جائے گا ہر کسی کے ساتھ قانون کے مطابق غیر جانبداری سے نمٹا جائے گا اور قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھا جائے گا مینٹک میں مسلم کمیونٹی کے نمائندوں نے ایم ایل اے کے علاقے کے مختلف مسائل اور ترقی سے متعلق مطالبات پیش کیے ایم ایل اے نے انہیں یقین دلایا کہ وہ تمام مسائل پر پیچیدگی کے نوکریں گے اور ضروری اقدامات کریں گے اس موقع پر خصوصی طور پر ریلپارٹی مسلم کمیونٹی کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔

بچہ لیک کے خلاف چاچا میں کانگریس کا احتجاج..... (ساجد پرویز)

بنگلہ میں، بہت سی سڑکوں کے نام بدولنے کی تیاری ’بسوا بنگلہ سرانی‘ کا نام سری چیتنیا دیو کے نام پر رکھا جائے گا

کولکاتا: 26 جولائی (عوامی نیوز) سروں) بنگال میں کئی سڑکوں کو سننے نام بدلنے کے لیے تیار ہیں۔ بڑی سڑکیں، جیسے ’بسوا بنگلہ سرانی‘ اور ’پارک سرکس سیون پوائنٹ کراسنگ‘ اپنے نام بدولنے دیکھ سکتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق شہر کی متعدد سڑکوں کے نام تبدیل کرنے کا فیصلہ وزیر اعلیٰ کی قائم کردہ کمیٹی کی سفارشات پر ہوگا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ’بسوا بنگلہ سرانی‘ کا نام بدل کر مہاراجہ جیتنیا دیو کے نام پر رکھا جاسکتا ہے۔ یہ ذرائع سے لفظ ہے۔ یہاں تک کہ لیکن اور کارل مارکس جیسی شخصیات کے نام سے منسوب سڑکوں کے نام بھی بنائے جاسکتے ہیں۔ جب ایوزیشن نے گوپال پاتھ کے نام پر سڑک کے نام پر سوال اٹھائے تو وزیر اعلیٰ نے واضح طور پر کہا، ”کولکاتا میں کوئی سڑک مغلوں، پشاوروں یا جاگیر برطانوی حکمرانوں

کولکاتا: 26 جولائی (عوامی نیوز) سروں) بنگال میں کئی سڑکوں کو سننے نام بدلنے کے لیے تیار ہیں۔ بڑی سڑکیں، جیسے ’بسوا بنگلہ سرانی‘ اور ’پارک سرکس سیون پوائنٹ کراسنگ‘ اپنے نام بدولنے دیکھ سکتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق شہر کی متعدد سڑکوں کے نام تبدیل کرنے کا فیصلہ وزیر اعلیٰ کی قائم کردہ کمیٹی کی سفارشات پر ہوگا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ’بسوا بنگلہ سرانی‘ کا نام بدل کر مہاراجہ جیتنیا دیو کے نام پر رکھا جاسکتا ہے۔ یہ ذرائع سے لفظ ہے۔ یہاں تک کہ لیکن اور کارل مارکس جیسی شخصیات کے نام سے منسوب سڑکوں کے نام بھی بنائے جاسکتے ہیں۔ جب ایوزیشن نے گوپال پاتھ کے نام پر سڑک کے نام پر سوال اٹھائے تو وزیر اعلیٰ نے واضح طور پر کہا، ”کولکاتا میں کوئی سڑک مغلوں، پشاوروں یا جاگیر برطانوی حکمرانوں

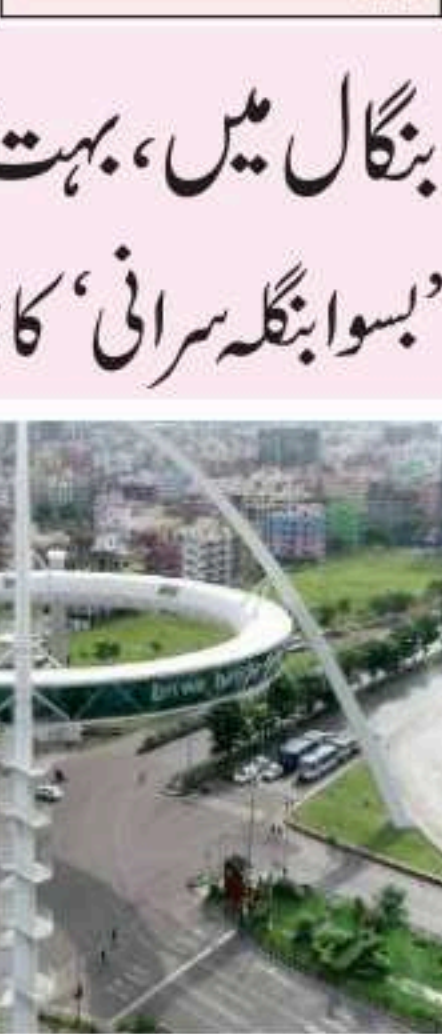
کولکاتا: 26 جولائی (عوامی نیوز) سروں) دارجلنگ کے بعد، سمندربن دوسری عالمی منزل پروزیر سیاحت کا اعلان بننے کیلئے تیار، مینگر وو کے عالمی دن کے موقع پر وزیر سیاحت کا اعلان

جنوبی 24 پرگنہ: 26 جولائی (عوامی نیوز) سروں) دارجلنگ کے بعد، سمندربن دوسری عالمی منزل قرار پانے کے لیے تیار ہے۔ انوار، کو جنوبی 24 پرگنہ کے راجیک میں مینگر وو کے عالمی دن کے موقع پر منقہ ایک تقریب کے دوران، ریاستی وزیر سیاحت نے اس خطے کی اصلاح کے منصوبوں کا خاکہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہاں کی سیاحت کی صنعت کو مرکزی موضوع کے طور پر سمندربن کے مینگر وو کے ساتھ ترقی دی جائے گی۔ ریاستی حکومت مقامی آبادی کی معاشی بہبود کو بہتر بنانے کے لیے سیاحت پر خصوصی زور دے رہی ہے۔ اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے، سمندربن میں ماحول دوست سیاحت اور اہلیو کاربن اکاؤنی، کو فروغ دینے کے لیے سیاحت کے شعبے کو ترقی دینے پر توجہ دی جارہی ہے۔ مینگر وو ڈے پر خطاب کرتے ہوئے، سیاحت کے وزیر شکر کھوش نے نوٹ کیا کہ جبکہ دارجلنگ کو پہلے ریاست کی بنیادی منزل کے طور پر نامزد کیا گیا تھا، سمندربن اب دوسری عالمی منزل Global Destination بننے کے لیے تیار ہے۔ وزیر کے مطابق، مندرمئی اور سمندربن دونوں کو مرکزی حکومت کے تعاون سے مکمل دوسری منزل کے طور پر سمجھا جاتا تھا۔ تاہم سمندربن کو خصوصی ترجیح دی جارہی ہے۔ نتیجتاً سمندربن کی ترقی، جنگلات اور سیاحت کے تماموں پر مشتمل ایک مشترکہ

محلی الصلاۃ
الصلاۃ خیر من النوم
(اول وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
27 جولائی 2026

نمبر	3 بجے 37 منٹ
موسیٰ نقشب	5 بجے 04 منٹ
قہر	11 بجے 42 منٹ
عصر	4 بجے 19 منٹ
مغرب	6 بجے 25 منٹ
عشاء	7 بجے 42 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
برودان 2 منٹ، رانی بچ 5 منٹ، آسنول 5 منٹ، وجہاد 8 منٹ، پولیا 8 منٹ۔



کولکاتا: 26 جولائی (عوامی نیوز) سروں) بنگال میں کئی سڑکوں کو سننے نام بدلنے کے لیے تیار ہیں۔ بڑی سڑکیں، جیسے ’بسوا بنگلہ سرانی‘ اور ’پارک سرکس سیون پوائنٹ کراسنگ‘ اپنے نام بدولنے دیکھ سکتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق شہر کی متعدد سڑکوں کے نام تبدیل کرنے کا فیصلہ وزیر اعلیٰ کی قائم کردہ کمیٹی کی سفارشات پر ہوگا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ’بسوا بنگلہ سرانی‘ کا نام بدل کر مہاراجہ جیتنیا دیو کے نام پر رکھا جاسکتا ہے۔ یہ ذرائع سے لفظ ہے۔ یہاں تک کہ لیکن اور کارل مارکس جیسی شخصیات کے نام سے منسوب سڑکوں کے نام بھی بنائے جاسکتے ہیں۔ جب ایوزیشن نے گوپال پاتھ کے نام پر سڑک کے نام پر سوال اٹھائے تو وزیر اعلیٰ نے واضح طور پر کہا، ”کولکاتا میں کوئی سڑک مغلوں، پشاوروں یا جاگیر برطانوی حکمرانوں

کولکاتا: 26 جولائی (عوامی نیوز) سروں) دارجلنگ کے بعد، سمندربن دوسری عالمی منزل قرار پانے کے لیے تیار ہے۔ انوار، کو جنوبی 24 پرگنہ کے راجیک میں مینگر وو کے عالمی دن کے موقع پر منقہ ایک تقریب کے دوران، ریاستی وزیر سیاحت نے اس خطے کی اصلاح کے منصوبوں کا خاکہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہاں کی سیاحت کی صنعت کو مرکزی موضوع کے طور پر سمندربن کے مینگر وو کے ساتھ ترقی دی جائے گی۔ ریاستی حکومت مقامی آبادی کی معاشی بہبود کو بہتر بنانے کے لیے سیاحت پر خصوصی زور دے رہی ہے۔ اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے، سمندربن میں ماحول دوست سیاحت اور اہلیو کاربن اکاؤنی، کو فروغ دینے کے لیے سیاحت کے شعبے کو ترقی دینے پر توجہ دی جارہی ہے۔ مینگر وو ڈے پر خطاب کرتے ہوئے، سیاحت کے وزیر شکر کھوش نے نوٹ کیا کہ جبکہ دارجلنگ کو پہلے ریاست کی بنیادی منزل کے طور پر نامزد کیا گیا تھا، سمندربن اب دوسری عالمی منزل Global Destination بننے کے لیے تیار ہے۔ وزیر کے مطابق، مندرمئی اور سمندربن دونوں کو مرکزی حکومت کے تعاون سے مکمل دوسری منزل کے طور پر سمجھا جاتا تھا۔ تاہم سمندربن کو خصوصی ترجیح دی جارہی ہے۔ نتیجتاً سمندربن کی ترقی، جنگلات اور سیاحت کے تماموں پر مشتمل ایک مشترکہ

لوکھاتا، 26 جولائی: (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری نے NEET پیپر ایک کے خلاف لوکھاتا میں احتجاج کے دوران ہونے والے تشدد کے خلاف عظیم الزامات عائد کیے ہیں۔ نوٹوار کو انہوں نے کہا کہ اسلامی بنیاد پرستوں نے یہ تشدد کیا اور اس کے پیچھے غیر ملکی قوتیں بھی ہوسکتی ہیں۔ جمعے کے احتجاج کے دوران بائیں بازو کے مظاہرین اور پولس کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔ اس کے بعد یکسوئی فورسز نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے لاٹی چارج اور آنسو گیس کے گولے داغے۔ بائیں حکومت نے جمعہ کے نیٹ احتجاج کے دوران تشدد بھڑکانے کے الزام میں حال ہی میں نافذ کردہ گوڈا ایکٹ کے تحت کارروائی شروع کی ہے۔ ادھیکاری نے خردوار کیا کہ انہیں ایسی سزا کا سامنا کرنا پڑے گا جو تین نسلوں تک یاد رکھا جائے گا۔ شوبھندو ادھیکاری نے آئبلی میں کہا تھا کہ ری ملی جن تقریباً 70 لوگوں کی شناخت کی گئی تھی وہ طالب علم نہیں تھے اور ان کا نیٹ پیپر ایک کے خلاف جاری تحریک سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ کارگل وجے دیوں کے موقع پر منعقدہ تقریب میں شرکت کے بعد مندی گرام میں صحافیوں سے بات کرتے

دلپ کمار کا سب سے بڑا خوف ”میں خدا کے سامنے حاضر ہوں گا.....“

روزنامہ
عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، ۲۷ جولائی ۲۰۲۶ء

ہنگو دیش کی جنگ آزادی 1971

کے ہیر و صدر مملکت شہاب الدین مستعفی

ہنگو دیش کے صدر محمد شہاب الدین جو معزول وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد کے قریبی اور دیرینہ ساتھیوں میں ایک تھے، انہوں نے اچانک اپنے عہدے سے استعفیٰ دیدیا۔ انہوں نے اپنے استعفیٰ کی وجہ بتائی کہ ان کی طبیعت ناساز ہے اور ان سے اب ذمہ داری سنبھالی نہیں جاتی اگرچہ ان کی معیاد ختم ہونے میں ابھی دو سال کا عرصہ باقی تھا، لیکن انہوں نے قبل از وقت اپنا استعفیٰ دیدیا۔ اب دستور ہنگو دیش کے مطابق پارلیمنٹ کے اسپیکر حفیظ الدین احمد آئندہ 90 دنوں تک قائم مقام صدر کا عہدہ سنبھالیں گے اور ان تین مہینوں کے دوران کسی نئے صدر کا انتخاب کر لیا جائے گا۔ محمد شہاب الدین نے اپنا استعفیٰ نامہ اسپیکر کو پیش کیا جس میں انہوں نے لکھا کہ اب اس 76 سال کی عمر میں، میں خود کو بے حد علیل اور کمزوری محسوس کر رہا ہوں اور پھر عارضہ قلب میں بھی مبتلا ہوں مجھے ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس اور گردے کا عارضہ ہے جس کے لئے ممکن ہے انہیں ڈائلیس کرانا پڑے۔ ابھی حال میں انہوں نے اپنی صحت کی مکمل جانچ کرائی تھی تو ڈاکٹروں کی ٹیم نے ایک نئی بیماری کی کھوج لگائی اور نئی بیماری کا نام آٹوٹومیک نیوروسٹیتھیسی ہے اور ان ساری بیماریوں کی وجہ سے وہ کبھی کبھی مختصر وقتوں کے لئے عالم غشی جیسے کوما کی حالت میں بھی جاتے ہیں اور ان سب بیماریوں کے ساتھ وہ خود کو بہت ہی کمزور اور علیل محسوس کر رہے ہیں اور ان کے لئے یہ ممکن نہیں ہے کہ وہ ملک میں اتنے بڑے عہدے کو سنبھال سکیں اور خاص طور پر صدر کا عہدہ بہت بڑی ذمہ داری والا عہدہ ہے جسے سنبھالنا اب ان کے لئے محال ہے۔ انہوں نے اپنے استعفیٰ نامہ میں ساری باتیں کھول کر بیان کر دیں۔ ہنگو دیش پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد جو بنکا کے دورے پر تھے جہاں وہ اپنا علاج کرانے گئے تھے لیکن یہ پتہ چلنے پر کہ صدر مملکت نے استعفیٰ دیدیا ہے وہ ہنگو دیش واپس آگئے ہیں اور انہوں نے پریس بریفنگ بھی کر دی کہ انہوں نے صدر مملکت محمد شہاب الدین کا استعفیٰ قبول کر لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر شہاب الدین کا استعفیٰ قبول کرنے کے ساتھ ہی دستور ہنگو دیش کے آرٹیکل 54 کے مطابق میں 90 دن کے لئے صدر مملکت کی ذمہ داری سنبھال رہا ہوں۔ انہوں نے پارلیمنٹ آفس میں افراتفری کے عالم میں پریس کانفرنس کے دوران یہ بات کہی ہے۔

محمد شہاب الدین جنہوں نے 1971ء میں ہنگو دیش کی جنگ آزادی میں ہنگو ہندو شیخ مجیب الرحمن کے شانہ بشان شامل تھے اور مجیب الرحمن سب سے زیادہ ان پر بھروسہ کرتے تھے اور دوسری طرف سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ جوش مجیب الرحمن کی سب سے بڑی بیٹی ہے اس نے بھی اپنے 15 سالہ دور حکومت میں ان پر سب سے زیادہ بھروسہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ دستور ہنگو دیش کے مطابق جب ایک اسپیکر حلف لیتا ہے تو وہ قائم مقام صدر کی حیثیت سے تمام ذمہ داریوں کا ہیڈ اٹھا تا ہے اور ملک کے لئے جو بھی اہم ذمہ داری ہوتی ہے وہ اسے پورا کرتا ہے۔ حافظ الدین احمد اس وقت 80 سال کے ہیں اور اس عمر میں بھی کسی کے لئے اتنی بڑی ذمہ داری کو سنبھالنا آسان نہیں ہوتا ہے دوسری طرف میڈیا رپورٹ میں خدشہ ظاہر کیا گیا ہے کہ وزیر اعظم طارق رحمن صدر محمد شہاب الدین کے کام کرنے کے انداز سے خوش نہیں تھے اور وہ دیکھ رہے تھے کہ

صدر شہاب الدین درجنوں بیماریوں کے ساتھ صدر کا عہدہ سنبھال کر ہیں اور عملی طور پر ان سے کوئی کام نہیں ہو پا رہا ہے، وہ بس صدر کے عہدے پر ضرور تھے لیکن ان سے کوئی بھی سرکاری کام کاج نہیں ہو پا رہا تھا اور اب 90 دنوں کے لئے حافظ احمد جو قائم مقام صدر ہیں اور وہ 80 سال کے ہیں اور وہ بھی کم از کم نصف درجن بیماریوں میں تو ضرور مبتلا ہیں لیکن اب انہیں 90 دنوں کے لئے جو صدر کا عہدہ مل رہا ہے تو وہ بیکار سے اپنا علاج معالجہ چھوڑ کر فوراً سپیشل ڈھاکہ واپس ہو گئے اور کسی سے کوئی مشورہ کئے بغیر ملک کے قائم مقام صدر بھی بن گئے کیونکہ ہنگو دیش کا دستور یہی ہے۔ ویسے محمد شہاب الدین بھی ملک کی جنگ آزادی 1971 میں سرگرم انقلابی تھے اور ماضی میں بھٹی عدالت کے جج بھی تھے۔ انہوں نے اپریل 2023 میں پانچ سالہ معیاد کے لئے صدر کا عہدہ سنبھالا تھا، لیکن شیخ حسینہ نے ملک میں طلباء کا پرتشدد احتجاج دیکھا تو افراتفری کے عالم میں اپنا استعفیٰ نامہ گھنٹ مارا تھا اور اس استعفیٰ نامہ کو صدر شہاب الدین کے حوالے کیا تھا، لیکن ہنگو دیش میں جب محمد یونس کی قیادت میں ایک قائم مقام گراں حکومت کا قیام عمل میں آیا تو محمد شہاب الدین نے صاف انکار کر دیا تھا کہ شیخ حسینہ کوئی استعفیٰ نامہ انہیں بھجوا گئی ہیں وزیر اعظم طارق رحمن مستعفی صدر محمد شہاب الدین سے اس لئے بھی نالاں تھے کہ ابھی ایک ہفتے قبل ہی شہاب الدین نے شیخ حسینہ کو ٹیلی فون کیا تھا اور انہیں ہنگو دیش کی موجودہ صورتحال سے آگاہ کیا تھا۔ اس سے پہلے شیخ حسینہ کا بیان سامنے آیا تھا جب اس نے اعلان کیا تھا کہ وہ اپنے مادر وطن ہنگو دیش واپس لوٹنے کے لئے تیار ہیں اور غریب ہنگو دیش واپس ہو گئیں جس پر ہنگو دیش کی ایک سیاسی پارٹی نے شوش چھوڑا تھا ملک ضرور واپس آئے، آپ کے لئے چھائی کا چھندا تیار ہے۔ (خ الف)

ترتیب: عبدالعزیز



”آج سے میں بائیس سال پہلے کی بات ہے برصغیر کے عظیم ترین اداکار یوسف خان المعروف دلپ کمار پاکستان کے دورے پر آئے تو ٹی ٹی وی نے ان سے ایک طویل انٹرویو کیا۔ اس انٹرویو میں دلپ کمار سے ایک سوال یہ بھی کیا گیا کہ کیا آپ کا کوئی خوف بھی ہے؟ دلپ کمار نے چند لمحوں کے بعد کہا کہ ”میرا سب سے بڑا خوف یہ ہے کہ مرنے کے بعد جب میں خدا کے سامنے حاضر ہوں گا اور خدا کے گایوسف ہم نے تمہیں کیا کرنے کیلئے پیدا کیا اور تم دنیا میں کیا کرتے رہے تو میں خدا کو کیا جواب دوں گا۔“

کلمی دنیا کی شہرت شعور کو تو وہ بالا کرنے والی ہوتی ہے اور دلپ کمار نے جس وقت یہ بات کہی وہ صرف مشہور نہیں تھے بلکہ شاعروں کے شاعری طرح انہیں اداکاروں کا اداکار کہا جاتا تھا۔ اتفاق سے دلپ کمار صرف اداکار ہی نہیں ہیں وہ بہت سے دانش ور ہیں۔ آپ اسے اردو ادب پر بات کر سکتے تھے، ان سے عالمی ادب پر بات کر سکتے تھے، فلسفے پر بات کر سکتے تھے، مگر ان تمام باتوں کے باوجود دلپ کمار کا شعور اپنی اصل بنیاد سے بالکل کٹ نہیں گیا تھا۔ انہیں معلوم تھا کہ زندگی ایک دن ختم ہو جائے گی اور وہ ایک صاحب ایمان کی حیثیت سے اپنے خالق کے حضور حاضر ہوں گے اور وہ پوچھنے کا تم نے ہماری بخشی ہوئی زندگی، ہماری بخشی ہوئی صلاحیت کے ساتھ کیا کیا؟

اتفاق سے ہمیں دلپ کمار کا یہ انٹرویو چند روز پیشتر شدت سے یاد آیا۔ اس کی ایک وجہ بھارت کی اداکارہ ”زائرہ وسم کی ایک طویل انسٹا گرام پوسٹ“ ہے۔ اٹھارہ سالہ زائرہ وسم نے ممتاز بھارتی اداکار عامر خان کی دو فلموں ”گل اور A Secret Super Star“ سے غیر معمولی شہرت حاصل کی، لیکن زائرہ وسم نے اپنی پوسٹ سے کروڑوں لوگوں کو حیران اور کروڑوں لوگوں کو پریشان کر دیا۔ زائرہ نے اپنی پوسٹ میں اہم ترین بات یہ کہی کہ ”وہ بانی وڈو کو چھوڑ

خورشید فرازی

منفر دافسانہ نگار فیروز عابد نے زمانہ طالب علمی اور پھر پوسٹ گریجویٹ کے بعد تلاش معاش کی خاطر بہت چکر لگائے۔ تلاش معاش کا مسئلہ تو ای وقت حل ہو سکتا تھا جب انہوں نے گریجویٹ مکمل کیا تھا لیکن معاشی مسئلہ اس لئے حل نہ ہو سکا جب وہ معاشی ان کے معیار کا تھا، اگرچہ پیسے کی چمک دمک دوسروں کی آنکھیں چکا چوند کر سکتی تھیں لیکن اس انقلابی ذہن رکھنے والے اسے غیر معیاری کہہ کر ٹھکرا دیا، اس زمانے میں ان کے قریبی دوست اور ساتھی جیسے سجاد ظفر، انیس رفیع، حسن اثر، سلیمان خورشید، یوسف نقی وغیرہ بھی بیکار تھے۔ حسن اثر نے اپنے آپ کو مشاعروں میں غرق کیا تھا اور یوسف نقی نے تنقیدی مضامین کو اپنا لیا تھا۔ البتہ سجاد ظفر، انیس رفیع اور فیروز عابد نے افسانہ نگاری اور انیس رفیع نے بہت حد تک ڈراما نویس کو اپنا کیا جس میں فیروز عابد کے افسانوں میں زندگی کی رقی اور دیکھتے ہوئے جذبات کی بھٹی عکاسی دیکھی گئی تھی۔ اس زمانے میں سجاد ظفر کا ایک رومانی ناول ”پھول بے انگارے“ شائع ہو کر منظر عام پر آیا تھا اور یہ ناول مولانا آزاد کا کج کے شعبہ اردو کے طلباء نے وہ ناول خرید کر سجاد ظفر کی بہت کوفت پر پہنچائی تھی۔ سجاد ظفر نے اس ناول کی رقم رومانی سے پہلے مولانا آزاد کا کج کے ٹوش نگیلی میں ایک درخواست مشہور خوش نویس عظیم اللہ صدیقی سے کتابت کر کر بہت ہی خوب صورت طریقے سے چپا کر دیا تھا جس میں طلباء سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ اس ناول کی رومانی میں شرکت کریں۔ اس ناول کی قیمت 15 روپے تھی اور طلباء نے کم از کم 150 جلدیں خرید لی گئیں، سجاد ظفر نے خرچ ہجانے کے لئے صرف 200 روپے کا اور کتاب میں انہیں لکھن تھیں کہ کوئی بھی جیلا کتاب نہیں خریدے گا اور انہیں عاریتاً سب کو اس اخلاقی طور پر پیش کرنا پڑے گا اور کتاب لینے والے بھی وہ اس کتاب کو اس انداز میں مفت میں قبول کریں گے اور وہ ادب پر احسان کر رہے ہیں۔ اس کتاب کی ریلیز کے موقع پر انہوں نے فیروز عابد، سلیمان خورشید، انیس رفیع، اعجاز افضل اور ظفر اکاٹو کی کو رکھا تھا اور سب کو وہ

اسکرین پر جلوہ افروز ہو جائیں۔ اس سلسلے میں ان کی بے تابی کا یہ عالم ہے کہ وہ ٹی وی پر آنے والی ایک شخصیت سے درخواست کرتے ہوئے پائے جاتے ہیں۔ ان کے اندر اتنا بھی صبر اور ضبط نہیں کہ وہ اس دن کا انتظار کریں جب کوئی شخص ان کے علم کی شہرت سے متاثر ہو کر ان سے خود رابطہ کرے اور ان سے ٹی وی پر آنے کی درخواست کرے۔ چوتھی طرف وہ ممتاز عالم دین ہیں جو عام مسلمانوں کیلئے ”Affordable“ ہی نہیں ہیں۔ انہیں یہ تک خیال نہیں کہ سائل ان سے کسی عام موضوع پر نہیں سیرت طیبہ پر گفتگو کا طالب ہے اور سیرت طیبہ پر گفتگو کرتے ہوئے آدمی کا ایک ٹھنڈا کپوری زندگی بھی صرف ہوجائے تو یہ سعادت کی بات ہے۔ خواہ آدمی کو پوری زندگی گفتگو کا ایک پیسہ بھی ملے۔ علماء کی تین اقسام ہیں۔ ”علماء حق، علمائے سوا اور علمائے تھو۔“ آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ کالم میں جن علماء کا ذکر ہو رہا ہے وہ کس درجے میں آتے ہیں۔ جہاں تک علمائے حق کا تعلق ہے انہوں نے پیسے پائی کے لالچ کے بغیر پوری زندگیاں دین کو سمجھنے اور سمجھانے میں بسر کر دیں اور آج اگر مسلمانوں میں تھوڑی بہت بھی دین داری پائی جاتی ہے تو وہ انہی علماء کی مساعی جلیلہ کا فیض ہے، مگر بدقسمتی سے علمائے سوا اور علمائے تھو بھی ہمارے درمیان موجود ہیں اور طبقہ علماء کو بھی بدنام کر رہے ہیں اور دین کی بدنامی کا باعث بھی بنے ہوئے ہیں۔

انیسویں صدی کے مسلمانوں کی سنت ہے کہ ہر نئی نئی قوم سے کہا کہ ”ہم تمہیں جو کچھ تارہ سے یا سکھارے ہیں اس کا نہیں تم سے کوئی معاوضہ نہیں چاہیے، کیونکہ ہمارا صلہ ہمارے رب کے پاس ہے۔“ یہ اقی اہم اور اقی بڑی بات ہے کہ اس کا اثر ستر ایک پر تھا۔ ستر ایک سے شام تک گلی کوچوں میں گھوم کر لوگوں کو فلسفہ پڑھاتا تھا اور اس کا کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتا تھا۔ ستر ایک کے زمانے میں فلسفہ کے ماہرین کا ایک گروہ پیدا ہو گیا تھا جو سوظنی کہلاتا تھا۔ ستر ایک کو سوظنیوں پر ایک اعتراض یہ بھی تھا کہ یہ لوگ اپنا علم ”فروخت“ کرتے ہیں۔ سوظنی طبقہ امرا کے لوگوں کو معاوضہ لے کر فلسفہ پڑھاتے تھے۔ بلاشبہ معاش زندگی کا اہم

”اندھی گلی میں صبح“ کی تلاش بیکراں

کچھ بھانپ لیا اور کہا فیروز عابد، سجاد ظفر اور انیس رفیع صاحبان کو میرے جگری یار ہیں لیکن ان کے ساتھ استاذ محترم اور شہنشاہ غزل قیصر شیم بھی آئے ہیں البتہ میری طرف سے الہ دین کی دکان سے گرم گرم لکھنا ہے اور صوفیوں سے چائے منگوائی جائے اور یہ کہہ کر منورانا نے جب سے دس روپے کا نوٹ نکالا اور بیٹوں سے کہا کہ اندر آئیں میں جیتنے کا تین ہیں اور سب کو کس کسٹھا کرے اور چائے لے آؤ، دس روپے میں سب آج آئے گا، بیٹوں نے حساب لگایا اور کہا سوارو پے آج جائیں گے جس پر فراخ دل رانا نے فوراً کہا وہ بھی تم رکھ لیا، یہ کہہ کر رانا نے کہا مجھے بے حد خوشی ہو رہی ہے کہ آج دفتر بیکراں میں اتنے سارے افسانہ نگار اور شاعر موجود ہیں، لیکن سب کو یہ محسوس ہے کہ سب کلمہ لکھنے کے چہرے پر کس قدر کبکڑی کے آثار ہیں جسے رانا کچھ نہیں پائے اور یہ ماحول دیکھ کر ہوش صاحب نے کہا اگر بیکراں رانا کے قیصر شیم شہنشاہ غزل ہیں تو میرا سب کلمہ بھی غزلوں کا کلمہ لکھنا ہے جس پر سب کلمہ لکھنے بیٹھے لگے اور کہا کوئی بات بنانا کچھ تو ہوش سے لکھئے۔ اس دوران ہوش صاحب نے دیکھا کہ آئندہ کل کے لئے ادارہ لکھ لیا گیا ہے اور یہی الحال کوئی کام نہیں ہے تو انہوں نے کہا ”بھائی جہاں تین چار شعراء یکجا ہو جائیں وہاں مشاعروں کا ہنگامہ لگ جاتا ہے اور یہاں بھی کئی شعراء ہیں لیکن میں چاہتا ہوں یہاں اچھا دیکھتے اور ابھرے ہوئے افسانہ نگار جیسے فیروز عابد، سجاد ظفر، انیس رفیع، قیصر شیم اور سب کلمہ لکھنے موجود ہیں البتہ کیوں نہ افسانہ نگاری کا مقابلہ ہو جائے۔ البتہ سجاد، فیروز عابد اور انیس رفیع



کے تحریر کردہ افسانے آتشار میں شائع ہو چکے ہیں اور پچھلے ماہی شائع ہوئے ہیں البتہ فائل کی نکال کر ایک ایک کاپی دے دی جائے اور ان کی زبان سے افسانوں کو چمکا لگائے۔ پھر فائل کاپی جس میں اتفاق سے سندرے ایلیٹن میں فیروز عابد، انیس رفیع اور سجاد ظفر کے افسانے شائع ہوئے تھے، انہوں نے اپنے اپنے افسانے پڑھے۔ انیس رفیع کا افسانہ ”اب وہ اترے والے“ فیروز عابد کا افسانہ جوان کے افسانوں کے مجموعہ ”اندھی گلی میں صبح“ کے نام سے تھا ای سے منتخب اپنا افسانہ پڑھا۔ سجاد ظفر نے ایک مختصر انتہائی طرز ہے لیکن علامتی افسانہ سنایا اور بلاشبہ فیروز عابد کا افسانہ جو سادہ انشؤن کے آس پاس کی کہانی سے منسلک تھا، بھجھ کر اور جذباتی افسانہ تھا اور اس میں سب افسانہ نگاروں اور وہ انعام ہوش صاحب نے اپنی جیت سے ایک روپے والا قلم اسے پیش کر کے کیا اور کہا..... باوجود میرے پاس کی الحال یہی ایک تھک ہے جو میں تمہارے حوالے کر رہا ہوں، جس پر فیروز عابد نے وہ ایک روپے والا قلم لے کر اسے رومال میں لپیٹ کر اپنے ہوائی شرٹ کی اوپری جیب میں رکھا اور کہا..... میرے لئے یہ تھک تھک ہے اور اس تھکے کو اپنی زندگی بھر سنبھال کر رکھوں گا۔ آج اس تقریب کے پچاس سال گزر گئے لیکن فیروز عابد نے وہ ایک روپے والا قلم سنبھال کر رکھا ہے اور اس قلم کے ذریعہ وہ آج بھی ہوش صاحب کو یاد رکھتے ہیں جن کے انتقال کو آج تقریباً 38 سال گزر چکے ہیں لیکن وہ آج بھی ہوش صاحب کی یادوں کو بھلا نہیں پائے۔ ہوش صاحب کی بھٹی ڈائری میں جگہ جگہ فیروز عابد کا ذکر ہے۔ فیروز عابد وہ وڈو برن اسکول کے ہیڈ ماسٹر رہے ہیں اور کسی زمانے میں ہوش وڈو برن اسکول میں پڑھ چکے تھے اس لئے وہ فیروز عابد کو ہمیشہ ”ہیڈ ماسٹر صاحب“ کہہ کر بلاتے تھے۔ ہوش صاحب کی ایک ڈائری جو 1978 کی ہے اس میں انہوں نے فیروز عابد کے بارے میں تبصرہ کیا کہ اس جیسا افسانہ نگار کو صلی نہیں ملا رہی ہے سنے دور کا بھٹی، چندرا اور منموہتا۔ آج بھی اگر ان کے افسانوں کے مجموعہ ”اندھی گلی میں صبح“ کا مطالعہ کیا جائے تو پتہ چلے گا کہ وہ دین کی فطرت بھی لکھن وہ کسی جمید کے ساغر کے تین تھیں۔ (جادی)

درگاپور میں تین لاپتہ نابالغ تین گھنٹے کے اندر بازیاب

والوں کو اطلاع دی۔ اسے نکلتا تھا نے کے حوالے کر دیا گیا۔ شیر پور پولیس کی جلد بازی رات اسے سی بی (کانسا) اور کانسا پولیس اسٹیشن انچارج (آئی سی) کی موجودگی میں تینوں بچوں کو ان کے اہل خانہ نے تلاش کیا۔ گاؤں کی رہنے والی پارول روئیداس نے بتایا کہ اس کے دو بیٹے، جن کی عمریں 11 اور 10 سال ہیں، اپنے بڑوں کے ایک اور نابالغ کے ساتھ گھر سے نکل کر دوگ پر چلے گئے تھے۔ رات بھر تلاش کرنے کے باوجود نہ ملنے پر پولیس کی مدد لی گئی۔ کنگسا پولیس اسٹیشن کی بروقی کی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پولیس نے بہت کم وقت میں ان بچوں کو بحفاظت ڈھونڈ نکالا۔ مقامی لوگوں اور تینوں بچوں کے اہل خانہ کی جانب سے اس اقدام کو بہت سراہا گیا۔



آسنسول: 26 جولائی، (عوامی نیوز سروس) (آسنسول)۔ درگاپور پولیس کسٹمریٹ کے کنکسا پولیس اسٹیشن نے فوری کارروائی کی اور شکایت موصول ہونے کے صرف تین گھنٹے کے اندر دو گاپور سے تین لاپتہ نابالغ بچوں کو بحفاظت بازیاب کرایا اطلاع کے مطابق، کنکسا کے شیر پور کے رہنے والے تین نابالغ جھمرات کی شام سے

ایم پی شتر و گھن سنہا کی گمشدگی پر بھاجپا کا علامتی احتجاج، اکھڑا تھانے میں گمشدہ ڈائری درج



آسنسول: 26 جولائی، (عوامی نیوز سروس) (آسنسول)۔ شتر و گھن سنہا کی گمشدگی کے بارے میں ایک علامتی گمشدہ ڈائری درج کرائی گئی۔ بی جے پی کارکنوں نے انڈال پولیس اسٹیشن کے تحت اکھڑا پولیس اسٹیشن میں ان کے نام پر علامتی گمشدہ ڈائری درج کروائی، اور الزام لگایا کہ ایم پی نے اپنے قتلے کا دورہ نہیں کیا۔ بی جے پی کارکن دیال چنری کی قیادت میں پارٹی کے کئی کارکن اکھڑا پولیس اسٹیشن پہنچے اور علامتی احتجاج درج کیا۔ بی جے پی کے الزام ہے کہ ایم پی شتر و گھن سنہا انتخابات کے بعد سے اپنے حلقہ انتخاب سے غائب ہیں اور عوام سے ملنے کی طور پر رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ بی جے پی کارکن کا کہنا ہے کہ ریاست کے مختلف مسائل کے سلسلے میں ایم پی سے رابطہ کرنے سے قاصر ہیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ بی جے پی نے یہ بھی کہا کہ عوامی توجہ کی مسئلے کی طرف مبذول کرانے کے لیے درج کی گئی ہے۔ بی جے پی کے الزام لگایا کہ ان کے کارکن پارلیمانی کی غیر حاضری سے علاقے کے لوگوں میں بے چینی بڑھ رہی ہے۔ اس پیش رفت کے بعد مغربی پردوان کے سیاسی حلقوں میں بحث تیز ہو گئی ہے۔ بی جے پی اس مسئلہ کو سیاسی طور پر اٹھارہی ہے اور اسے ایم پی کی عوام سے دوری کی مثال بتا رہی ہے۔

تانبہ چوری کی کوشش ناکام

ڈھائی لاکھ روپے کا سامان برآمد

آسنسول: 26 جولائی (عوامی نیوز سروس) (جھڑیہ انڈسٹریل ایریا میں چوری کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ دیرات، شوگر ماروڈکنس پرائیویٹ لمیٹڈ سے تقریباً 2.5 لاکھ روپے مالیت کا تانبہ چوری کرنے کی کوشش کو سیکورٹی اہلکاروں کی چوکی کی وجہ سے ناکام بنا دیا گیا اور واردات کے بعد درمیان سرورق سامان اور باندھا ہوا تانبہ جانے وقوعہ پر چھوڑ کر فرار ہو گئے اطلاع کے مطابق صبح 1 سے 3 بجے کے درمیان 5 نامعلوم ملزمان باغیڑی وال پر خاردار تاریں کاٹ کر پراسسٹر زلمینڈ یونٹ میں داخل ہوئے۔ وہ دوپار توڑ کر تانبہ چوری کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ اس دوران گشت کرنے والے سیکورٹی اہلکاروں نے ریلے سے لائن کے قریب مشکوک سرگرمی دیکھی۔ جب سیکورٹی اہلکاروں نے انہیں روکا تو مجرموں نے تیز دھارہ تھیادوں سے انہیں ڈرانے کی کوشش کی۔ شوہن کر دیگر سیکورٹی اہلکار جانے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ گارڈز بھی جانے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ خود کو گھیرے ہوئے اہلکاروں کی طرف بھاگ گئے۔ بھاگتے ہوئے، انہوں نے کانٹے والی مشین اور چوری کے لیے تیار کردہ ہنڈل تانبے کو چھوڑ دیا۔ پچھلی انتظامیہ نے فوری طور پر موجودہ پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ پولیس نے جانے وقوعہ سے برآمد ہونے والا تانبہ اور دیگر سامان قبضے میں لے لیا۔ برآمد شدہ تانبے کی تخمینہ مالیت تقریباً ڈھائی لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔ مسلسل ہونے والی چوریوں کی روشنی میں پچھلی انتظامیہ نے پلاٹ کی سیکورٹی سخت کر دی ہے۔ سیکورٹی کے اضافی انتظامات کیے گئے ہیں اور احاطے میں مسلح سیکورٹی اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ جھڑیہ پولیس اسٹیشن انچارج نے بتایا کہ مفروضہ ملزمان کی شناخت اور گرفتاری کے لیے آس پاس کے علاقے کی سی سی ٹی وی فوج کی جانچ کی جارہی ہے۔ پولیس معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔

غیر قانونی کام کرنے والوں کے خلاف کاروائی ہوگی: کرشنندو مکھرجی



آسنسول: 26 جولائی، (عوامی نیوز سروس) (جھڑیہ انڈسٹریل ایریا میں چوری کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ دیرات، شوگر ماروڈکنس پرائیویٹ لمیٹڈ سے تقریباً 2.5 لاکھ روپے مالیت کا تانبہ چوری کرنے کی کوشش کو سیکورٹی اہلکاروں کی چوکی کی وجہ سے ناکام بنا دیا گیا اور واردات کے بعد درمیان سرورق سامان اور باندھا ہوا تانبہ جانے وقوعہ پر چھوڑ کر فرار ہو گئے اطلاع کے مطابق صبح 1 سے 3 بجے کے درمیان 5 نامعلوم ملزمان باغیڑی وال پر خاردار تاریں کاٹ کر پراسسٹر زلمینڈ یونٹ میں داخل ہوئے۔ وہ دوپار توڑ کر تانبہ چوری کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ اس دوران گشت کرنے والے سیکورٹی اہلکاروں نے انہیں روکا تو مجرموں نے تیز دھارہ تھیادوں سے انہیں ڈرانے کی کوشش کی۔ شوہن کر دیگر سیکورٹی اہلکار جانے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ گارڈز بھی جانے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ خود کو گھیرے ہوئے اہلکاروں کی طرف بھاگ گئے۔ بھاگتے ہوئے، انہوں نے کانٹے والی مشین اور چوری کے لیے تیار کردہ ہنڈل تانبے کو چھوڑ دیا۔ پچھلی انتظامیہ نے فوری طور پر موجودہ پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ پولیس نے جانے وقوعہ سے برآمد ہونے والا تانبہ اور دیگر سامان قبضے میں لے لیا۔ برآمد شدہ تانبے کی تخمینہ مالیت تقریباً ڈھائی لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔ مسلسل ہونے والی چوریوں کی روشنی میں پچھلی انتظامیہ نے پلاٹ کی سیکورٹی سخت کر دی ہے۔ سیکورٹی کے اضافی انتظامات کیے گئے ہیں اور احاطے میں مسلح سیکورٹی اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ جھڑیہ پولیس اسٹیشن انچارج نے بتایا کہ مفروضہ ملزمان کی شناخت اور گرفتاری کے لیے آس پاس کے علاقے کی سی سی ٹی وی فوج کی جانچ کی جارہی ہے۔ پولیس معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔

بارہ بونی: گرلز اسکول میں سائبر سیکورٹی اور بچوں کی بہبود سے متعلق آگاہی ورکشاپ کا انعقاد

آسنسول: 26 جولائی، (عوامی نیوز سروس) (آسنسول)۔ درگاپور پولیس کسٹمریٹ کی پہلی بارہ بونی پولیس اسٹیشن کے زیر اہتمام دوپہانی ٹیمپا گرلز اسکول میں ایک خصوصی بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ 8 ویں سے 12 ویں جماعت کی لڑکیوں کو سائبر کرائم کی روک تھام اور بچوں کی بہبود سے متعلق اہم معلومات سے آگاہ کیا گیا۔ پروگرام 11 بجے شروع ہوا اور 2 بجے تک جاری رہا۔ ورکشاپ کے دوران ماہرین اور پولیس افسران نے لڑکیوں کو انٹرنیٹ کے محفوظ استعمال، سوشل میڈیا پر برتی جانے والی احتیاطی تدابیر، سائبر فرائڈ سے تحفظ اور ان کے حقوق اور حفاظت سے متعلق مسائل سے آگاہ کیا۔ پروگرام میں سی ڈی بیو کے چیئر پرسن پرمیشور خان، ممبر ستر ائمہ دار، سٹرکٹ پروجیکٹ کوآرڈینیٹر، چائلڈ ہیلپ لائن یونٹ 1098، روکٹھا جاکر رکھیت، بارہ بونی پولیس اسٹیشن کے انچارج ڈیپوٹنٹ کمری، اے ایس آئی سوبیت کارشما (سائبر کرائم سیکرٹری)، اندرانی چودھانی اسکول کی انچارج پچھلانی چودھانی، اسکول کی انچارج موجودہ ہیں۔ اور دیگر پروگرام کے اختتام پر، اسکول انتظامیہ نے اس قابل تعریف اقدام کے لیے پولیس کسٹمریٹ اور چائلڈ پروجیکشن ٹیم کا شکریہ ادا کیا۔

جھڑیہ بیر بھوم کو جوڑنے والے 900 میٹر پل کی مالک میں شدت

آسنسول: 26 جولائی، (عوامی نیوز سروس) (جھڑیہ انڈسٹریل ایریا میں چوری کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ دیرات، شوگر ماروڈکنس پرائیویٹ لمیٹڈ سے تقریباً 2.5 لاکھ روپے مالیت کا تانبہ چوری کرنے کی کوشش کو سیکورٹی اہلکاروں کی چوکی کی وجہ سے ناکام بنا دیا گیا اور واردات کے بعد درمیان سرورق سامان اور باندھا ہوا تانبہ جانے وقوعہ پر چھوڑ کر فرار ہو گئے اطلاع کے مطابق صبح 1 سے 3 بجے کے درمیان 5 نامعلوم ملزمان باغیڑی وال پر خاردار تاریں کاٹ کر پراسسٹر زلمینڈ یونٹ میں داخل ہوئے۔ وہ دوپار توڑ کر تانبہ چوری کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ اس دوران گشت کرنے والے سیکورٹی اہلکاروں نے انہیں روکا تو مجرموں نے تیز دھارہ تھیادوں سے انہیں ڈرانے کی کوشش کی۔ شوہن کر دیگر سیکورٹی اہلکار جانے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ گارڈز بھی جانے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ خود کو گھیرے ہوئے اہلکاروں کی طرف بھاگ گئے۔ بھاگتے ہوئے، انہوں نے کانٹے والی مشین اور چوری کے لیے تیار کردہ ہنڈل تانبے کو چھوڑ دیا۔ پچھلی انتظامیہ نے فوری طور پر موجودہ پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ پولیس نے جانے وقوعہ سے برآمد ہونے والا تانبہ اور دیگر سامان قبضے میں لے لیا۔ برآمد شدہ تانبے کی تخمینہ مالیت تقریباً ڈھائی لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔ مسلسل ہونے والی چوریوں کی روشنی میں پچھلی انتظامیہ نے پلاٹ کی سیکورٹی سخت کر دی ہے۔ سیکورٹی کے اضافی انتظامات کیے گئے ہیں اور احاطے میں مسلح سیکورٹی اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ جھڑیہ پولیس اسٹیشن انچارج نے بتایا کہ مفروضہ ملزمان کی شناخت اور گرفتاری کے لیے آس پاس کے علاقے کی سی سی ٹی وی فوج کی جانچ کی جارہی ہے۔ پولیس معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔

آسنسول-درگاپور پولیس کی ہوٹل والوں کے ساتھ میٹنگ بچوں کی حفاظت کے بارے میں چوکس رہنے کی اپیل



آسنسول: 26 جولائی، (عوامی نیوز سروس) (آسنسول)۔ درگاپور پولیس کسٹمریٹ نے، پولیس کسٹمریٹ ڈائریکٹر پراکاش مارکی قیادت میں، کل درگاپور میں کسٹمریٹ علاقے میں تمام ہوٹلوں، لاجز، گیسٹ ہاؤسز اور مہمان نوازی کے شعبوں کے نمائندوں کے لیے ایک خصوصی انٹرا یکنو بیداری سیشن کا انعقاد کیا۔ میٹنگ کا بنیادی مقصد پرائیویٹ آف جلد ر فرام سیکورٹی آفیسر (POCSO) ایکٹ پر چٹا دل خیال کرنا تھا اس کا مقصد بچوں کے جسمی جرائم سے تحفظ کے پوچھنے کی قیادت میں ایک علامتی گمشدہ ڈائری درج کرانے کے لیے درج کی گئی ہے۔ بی جے پی کے الزام لگایا کہ ان کے کارکن پارلیمانی کی غیر حاضری سے علاقے کے لوگوں میں بے چینی بڑھ رہی ہے۔ اس پیش رفت کے بعد مغربی پردوان کے سیاسی حلقوں میں بحث تیز ہو گئی ہے۔ بی جے پی اس مسئلہ کو سیاسی طور پر اٹھارہی ہے اور اسے ایم پی کی عوام سے دوری کی مثال بتا رہی ہے۔

ریت مافیا ذخیرہ شدہ ریت کو استعمال کرنے کی کوشش میں سرگرم

آسنسول: 26 جولائی، (عوامی نیوز سروس) (جھڑیہ انڈسٹریل ایریا میں چوری کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ دیرات، شوگر ماروڈکنس پرائیویٹ لمیٹڈ سے تقریباً 2.5 لاکھ روپے مالیت کا تانبہ چوری کرنے کی کوشش کو سیکورٹی اہلکاروں کی چوکی کی وجہ سے ناکام بنا دیا گیا اور واردات کے بعد درمیان سرورق سامان اور باندھا ہوا تانبہ جانے وقوعہ پر چھوڑ کر فرار ہو گئے اطلاع کے مطابق صبح 1 سے 3 بجے کے درمیان 5 نامعلوم ملزمان باغیڑی وال پر خاردار تاریں کاٹ کر پراسسٹر زلمینڈ یونٹ میں داخل ہوئے۔ وہ دوپار توڑ کر تانبہ چوری کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ اس دوران گشت کرنے والے سیکورٹی اہلکاروں نے انہیں روکا تو مجرموں نے تیز دھارہ تھیادوں سے انہیں ڈرانے کی کوشش کی۔ شوہن کر دیگر سیکورٹی اہلکار جانے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ گارڈز بھی جانے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ خود کو گھیرے ہوئے اہلکاروں کی طرف بھاگ گئے۔ بھاگتے ہوئے، انہوں نے کانٹے والی مشین اور چوری کے لیے تیار کردہ ہنڈل تانبے کو چھوڑ دیا۔ پچھلی انتظامیہ نے فوری طور پر موجودہ پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ پولیس نے جانے وقوعہ سے برآمد ہونے والا تانبہ اور دیگر سامان قبضے میں لے لیا۔ برآمد شدہ تانبے کی تخمینہ مالیت تقریباً ڈھائی لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔ مسلسل ہونے والی چوریوں کی روشنی میں پچھلی انتظامیہ نے پلاٹ کی سیکورٹی سخت کر دی ہے۔ سیکورٹی کے اضافی انتظامات کیے گئے ہیں اور احاطے میں مسلح سیکورٹی اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ جھڑیہ پولیس اسٹیشن انچارج نے بتایا کہ مفروضہ ملزمان کی شناخت اور گرفتاری کے لیے آس پاس کے علاقے کی سی سی ٹی وی فوج کی جانچ کی جارہی ہے۔ پولیس معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔

بقیہ صفحہ اول کی

خوفناک ہے۔ ہم یہاں سے 100 میل دور منتقل ہو چکے ہیں لیکن اب بھی آگ کے جھوٹیں کی بو یہاں تک محسوس کی جاسکتی ہے۔" اس بحران کا سب سے زیادہ لرزدہ خیر پھلوہ سائنسی حقیقت ہے جس نے ماہرین کو بھی چوکا دیا ہے۔ فائرفائٹرز کی ٹیمیں براز کے مطابق، آگ کی حدت اس قدر شدید ہے کہ اس نے اپنا "مقامی موسم" تخلیق کرنا شروع کر دیا ہے۔ یہ آگ گرم ہوا کے ایسے گولے (ورل ویڈس) پیدا کر رہی ہے جو فلوئو کو مینو تھنر سٹون میں پھیلا رہے ہیں۔ جب آگ اپنا موسم خود بخود بنانے لگے تو "غیر متوقع اور ناقابل انتظام" ہو جاتی ہے، جس کے سامنے جدید ترین مشینیں بھی بے بس نظر آتی ہیں۔ یہ آگ صرف جنگلات تک محدود نہیں رہی بلکہ اس نے عالمی ٹیکسٹائل اور شریوں کی روزمرہ زندگی کو بھی متاثر کر دیا ہے۔ دنیا کی مشہور ترین سائیکل ریس "ٹور ڈی فرانس" کا آخری مرحلہ، جو کہ 133 کلو میٹر طویل ہونا تھا، سیکورٹی فورسز کی آگ زدہ علاقوں میں جھپٹائی کی وجہ سے مختصر کر کے صرف 89 کلو میٹر کر دیا گیا ہے۔ شہروں میں زندگی اجیرن ہو چکی ہے۔ بورڈ میں تمام کیلیب بتاتے ہیں کہ راکھ کی وجہ سے سونٹنگ پل کا ہلے ہو چکے ہیں اور ہاتھ پیر پر پاؤں دھوئیں سے سیاہ ہو جاتے ہیں۔ ان کے بقول، "دھواں آگ قدر شدید ہے کہ یہ براہ راست آپ کے پیچھے ہونے پر اکر رہا ہے۔" آئین میں فائرفائٹرز میڈرڈ کے مغرب میں سمان مارش ڈی ویلڈ بھی سیاس کے مقام پر بڑی آگوں کو آگ میں ملنے سے روکنے کے لیے زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ یورپی شہر برائے کرائمر جھنگٹ، حدیج لیبیب، نے اسے ایک "تاریخی آفروفسناک ریکارڈ" قرار دیا ہے۔ عام طور پر آگ کا تیزان جون یا جونی میں شروع ہوتا ہے، لیکن اس بار تیز لینڈز نے اپریل میں ہی امداد کے لیے یورپی یونین سے رجوع کر لیا تھا۔ آئین میں اس سال اب تک ایک لاکھ 30 ہزار ہیکٹر زمین میں جل چکی ہے، جو گزشتہ دہائی کے ایک لاکھ ہیکٹر کے سالانہ اوسط سے کہیں زیادہ ہے۔ فرانس میں بھی 2026 کے آغاز سے اب تک 98 ہزار ہیکٹر زرخیر دہان بن چکا ہے۔ حدیج لیبیب نے کہا کہ "گزشتہ سال موسم گرما کے دوران اس لاکھ ہیکٹر زرخیر تھا، اور اس بار ہم ایک اور تاریخی آفروفسناک ریکارڈ کا سامنا کرنے کی توقع کر رہے ہیں کیونکہ تیزان وقت سے پہلے شروع ہو چکا ہے۔" اس قدر تیز جنگ کے خلاف پورا پورا ہتھیار نظر آتا ہے۔ یہ سب امدادیں بلکہ ماحولیاتی دفاع کا ایک نیا ڈال ہے جہاں سرحدوں کی اہمیت ختم ہو گئی ہے۔ یورپی یونین کے بول پر پوکیشن میکانزم کی تحت فراہم کی جانے والی امدادی تفصیل درج ذیل ہے: جرمنی: جاسٹس فیلڈرک مرز نے نیکی کا پتھر، ایک فوجی خلیارہ اور ماہر رسکس اہلکار بھیجے ہیں۔ ہولینڈ: جنگلات کی آگ بجھانے والے 40 ماہر اہلکاروں کی ٹیم۔ یونان اور اٹلی: فائرفائٹنگ ٹیمیں اور خصوصی خلیارے۔ کروشیا: پانی گرانے کے لیے استعمال ہونے والے تین "کانڈیز" خلیارے۔ پرتگال: ڈویژنریکٹرز (دھارہ بامرز)۔ چیک جمہوریہ اور سلوواکی: بلیک ہاک ہیلی کاپٹر۔ یورپی یونین کے مجموعی فلیٹ سے 11 خلیارے اور نیکی کا پتھر اس وقت فرانس اور اسپین کے آسمانوں پر آگ بجھانے میں مصروف ہیں۔ یہ بحران صرف ان دو ملک تک محدود نہیں، بلکہ اٹلی کے جزیرے سلسلی میں 350 مقامات پر آگ لگی ہوئی ہے اور اسکاٹ لینڈ کے کینٹش پارک میں بھی ایک بڑی آگ گزشتہ 10 دن سے جاری ہے۔ فرانس میں اس وقت بیک وقت 30 مقامات پر آگ

ہندوستان کے دفاعی ماحولیاتی نظام میں کرناٹک کے تعاون کا ذکر کرتے ہوئے شیڈکار نے کہا کہ آئین نے کہا کہ ہندوستانی فوج نے ہر حال میں ملک کی سرحدوں کا مسلسل تحفظ کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ خواہ ہندوستان، پاکستان، جنگ ہو، ہندوستان، چین کی لڑائی ہو، یا سرحد پر دراندازی کے واقعات ہوں، ہمارے فوجی ہمیشہ، ہر روز، ہر جگہ، جہر؟ اور بچے عزم کے ساتھ وطن کے دفاع کے لیے تیار رہیں گے۔ ہندوستان کے دفاعی ماحولیاتی نظام کا کرناٹک کے تعاون کا ذکر کرتے ہوئے شیڈکار نے کہا کہ

ریاست ملک کے دفاعی شعبے کی بڑھتی ہوئی ہے، جہاں بی ایم ای ایل، ڈی آر ڈی اور اور وچھے بڑے ادارے کرناٹک سے کام کرتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ "ہمارے فوجیوں کی بدولت یہ ہم اپنے گھروں میں چین کی تین سو تے ہیں۔ کرناٹک ہندوستان کے دفاعی نظام کی بڑھتی ہوئی ہے۔ ہم ہندوستان کے پہلے کمانڈرانٹ چیف فیلڈ مارشل کے ایم کے ریاپا کے تعاون کو بھی نہیں بھول سکتے۔" معاشرے کے مختلف حصوں اور ملک کی طاقت کے درمیان موازنہ کرتے ہوئے شیڈکار نے کہا کہ فوجیوں کو جو، خواتین، کسان اور دیگر ہندوستان بھائی کی اذیتوں کی طرح ہیں، جوں کراٹیک مشینوں میں جاتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ "کارگل" دے وہ ایک بہت ہی خاص دن ہے۔ اس ملک کے فوجیوں نے دکھایا ہے کہ وہ ہندوستان کی آزادی کے تحفظ کے لیے کبھی بھی کرنے کو تیار ہیں۔ ہم اندرونی یا بیرونی طاقتوں کو بھارت "ماتا کو نقصان نہیں پہنچانے دیں گے۔ ڈی کے شیڈکار نے کہا کہ "ہماری ریاست میں لاکھوں فوجیوں کے خاندان رہتے ہیں۔ ہماری حکومت آپ کی فلاح و بہبود کے لیے ہر عزم ہے۔ ہم آپ کی تہاہر لینے کے لیے تیار ہیں اور آپ کی بہتری کے لیے ہمیشہ کام کرتے رہیں گے۔"

مرکزی وزیر راجیو ڈی کمار سوامی نے کہا کہ "کارگل" دے وہیوں کے موقع پر میں بارودوں کے دفاع میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے کارگل کے امر جہانازوں کو دل کی گہرائیوں سے خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔" کمار سوامی نے مزید کہا کہ "ان تنظیموں کی فوجیوں کی بے مثال بہادری، جہر؟ اور رجب الشیوکی ہمارے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہے گی۔ ان قربانی پر ہندوستانی کوتر غیب دیتی رہے گی۔ ملک اسے بھارتی فوجیوں کی تنظیم قربانی کو کبھی نہیں بھولے گا۔ بے ہوا"

بقیہ: دہلی، اتر پردیش اور بھارت میں بارش ہمارے چل پردیش، اتر اچھند مغربی اتر پردیش، پنجاب اور ہریانہ کے بعض علاقوں میں شدید بارش کی وارننگ بھی جاری کی گئی ہے۔ گجرات، کوئٹہ، گوا، وادی مہاراشٹر اور سواتر کچھ میں بھی شدید بارش کا الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور ودھ میں بھی آئندہ ہفتے تک موسلا دھار بارش کا سلسلہ جاری رہ سکتا ہے۔ چھتیس گڑھ کے بعض علاقوں میں آج شدید بارش کا امکان ہے۔ کیرلا، ساحلی کرناٹک، آندھرا پردیش، تلنگانہ اور مل ناڈو کے کئی حصوں میں گرج چمک، تیز ہواؤں کے ساتھ شدید بارش کا امکان ہے۔ بعض مقامات پر 40 سے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہواؤں میں چل سکتی ہیں۔

حکمر؟ موسمیات نے ممبئی، تھانے، پانچر، رائے گڑھ، رتنا گیری، چھتیس گڑھ، اڈیشہ، جھارکھنڈ اور مغربی بنگال کے بعض اضلاع میں آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران اچانک سیلاب آنے کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ فیجی علاقوں میں پانی جمع ہونے اور سرسوں کے زہر آتے ہیں کا اندیشہ بھی ہے۔ آئی ایم ڈی نے 26 سے 30 جولائی کے دوران ہندو جہر؟ عرب اور آفریقہ بنگال میں سمندر کے شدید طغیانی رہنے کی وارننگ دی ہے، اور اسی گھنٹوں کو سمندر میں نہ جانے کا مشورہ دیا ہے۔ حکمر؟ موسمیات نے عوام سے اپیل کی ہے کہ شدید بارش کے دوران زہر آتے علاقوں میں جانے سے گریز کریں، سفر سے پہلے ٹریفک کی تازہ دہائی معلوم کریں اور کروڑ پختہ حال علاقوں سے دور رہیں۔

’کارگل وجے دیوس‘ پر آرمی چیف جنرل دھیرج سیٹھ نے شہداء کو پیش کیا خراج عقیدت



دراں (لداخ) 26 جولائی: ملک بھر میں آج کارگل وجے دیوس کی 27 ویں بری منائی جاری ہے۔ اس موقع پر 1999 کی اس جنگ کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ لداخ کے دراں میں واقع کارگل وادی میں جنرل دھیرج سیٹھ نے شہداء کو قربانیوں کو سلام کیا۔ صحافیوں سے بات چیت کے دوران جنرل دھیرج سیٹھ نے کہا کہ ”میں اپنے تمام بہادر شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔ ہندوستانی فوج کا سپاہی دنیا کی کسی بھی فوج کے سیاسی بہتر ہے۔ اس کی بہادری اور صلاحیت کا

کوئی مقابلہ نہیں۔ ہندوستانی آرمی ملک کی سلامتی اور ترقی کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ فوج آئندہ بھی ملک کا وقار بلند کرے گی۔“

انہوں نے اپنی پونت کے ایک فوجی کی لکھی ہوئی نظم کی کچھ سطریں بھی شائع کیں۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی وہ کارگل کے جاناؤں کو یاد کرتے ہیں تو انہیں اپنی ہی پونت کے ایک فوجی کی لکھی ہوئی ایک نظم یاد آتی ہے۔ نظم کی سطریں پچھ یوں ہیں ”مرتا سب کو ہے، تم جیسے مرے۔ کر کے نمک ہلال، لڑتے ہوئے گرے، بھولیں گے آپ نہیں جو چھپ گئی شکل، سفید زمین پر نام ہوتا تھا اہل۔“ جنرل سیٹھ نے کہا کہ ”ہندوستانی فوج ہر حالت میں قوم کی سلامتی اور وقار کے تحفظ کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک فوجی کی زندگی فرض، عزت اور وفاداری کے اصولوں پر قائم ہوتی ہے اور بہادر جوانوں کی عظیم قربانی آنے والی نسلوں کو ہمیشہ متاثر کرتی رہے گی۔“

انہوں نے کہا کہ ”کارگل وجے دیوس کی 27 ویں بری کے موقع پر یہاں موجود ہونا میرے لیے باعث فخر اور باعث تحریک بھی ہے۔ میں اپنے بہادر شہداء اور ان کے اہل خانہ کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔ وزیر دفاع کی موجودگی آئندہ برسوں میں بھی ہندوستانی فوج کے لیے حوصلہ افزائی کا ذریعہ بنی رہے گی۔“ اس موقع پر دراں میں

’طلبہ کو مارنے کا حکم کس نے دیا؟‘ راہل گاندھی نے امت شاہ کو خط لکھ کر اٹھائے کئی اہم سوالات



نئی دہلی 26 جولائی: لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو خط لکھ کر دہلی میں 20 جولائی کو ہونے والے طلبہ کے احتجاج کے دوران سیکورٹی فورسز کی کارروائی پر سنگین سوالات اٹھائے ہیں۔ راہل گاندھی نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’انکس‘ پر یہ خط شائع کرتے ہوئے لکھا کہ ”طلبہ کو مارنے کا حکم کس نے دیا؟“ انہوں نے الزام عائد کیا کہ براہمن احتجاج کرنے والے طلبہ پر وحشیانہ طریقے سے طاقت کا استعمال کیا گیا اور اس کی جوابدہی طے ہونی چاہیے۔

راہل گاندھی نے 25 جولائی 2026 کی تاریخ والے اپنے خط میں لکھا کہ طلبہ ایک منصفانہ اور جوابدہ تعلیمی نظام کا مطالبہ کر رہے تھے۔ لیکن ان کی بات سننے کے بجائے سیکورٹی فورسز نے ان پر ہاتھ پائی اور انہیں لگائی گئی تھی۔ راہل گاندھی نے کہا کہ دہلی میں تعینات سیکورٹی فورسز آخر کار مرکزی وزیر داخلہ کے تحت آتی ہیں، اس لیے اس کارروائی کی جوابدہی بھی طے ہونی چاہیے۔ راہل گاندھی نے خط میں لکھا کہ براہمن احتجاج کی کئی بھی جہودیت کا اہم حصہ ہوتا ہے۔ ان کے نازک اعضاء کو بھی نشانہ بنایا

کوئی بنانا اور بات چیت کے ذریعے ان کے مسائل کا حل نکالنا ہوتا ہے۔ لیکن جس طرح کا تشدد ہوا، اس نے جمہوری اقدار کو نقصان پہنچایا ہے اور پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے نوجوان اور طلبہ جو ہندوستان کے مستقبل ہیں، جواب اور جوابدہی مانگ رہے ہیں۔ ان کی آواز کو دیا جائے جس کا اس کا ان کی بات سنی جائے گی۔ راہل گاندھی نے اپنے خط میں بھی کہا کہ طلبہ کا مطالبہ تعلیمی نظام میں شفافیت اور جوابدہی کا تھا۔ اس مطالبے کا جواب مذاکرات سے دیا جانا چاہیے تھا، لیکن اس کے بجائے طاقت کا استعمال کیا گیا۔ انہوں نے اس پورے

دہلی میٹرو کے تمام اسٹیشن دوبارہ کھلے، 4 دنوں بعد مسافروں کو ملی راحت



پورے میٹرو نیٹ ورک پر خدمات معمول کے مطابق بحال ہو گئی ہیں۔ اسٹیشن کھلتے ہی راجیو پوک، سینٹرل سکرپٹ، منڈی باؤس اور نئی دہلی جیسے مصروف ترین اسٹیشنوں پر مسافروں کی آمد و رفت دوبارہ شروع ہو گئی۔ کئی دنوں بعد ان اسٹیشنوں پر معمول کے مطابق چھل پہل لوٹ آئی۔ ٹکٹ کاؤنٹر اور الیکٹریسی (آؤٹریک فیکٹس) گیس بھی دوبارہ فعال ہو گئے۔ میٹرو اسٹیشنوں کے بحال ہونے پر مسافروں نے اطمینان کا اظہار کیا۔ وسطی دہلی میں سیکورٹی پابندیاں ہٹانے جانے کے بعد متوقع کی جارہی ہے کہ سکرپٹ پر ٹریفک کا دباؤ بھی کم ہوگا اور روزانہ سفر کرنے والے لاکھوں مسافروں کو اب پہلے کی طرح بغیر کسی اضافی پریشانی کے میٹرو خدمات کا فائدہ پہنچے گا۔

نئی دہلی 26 جولائی: راجدھانی دہلی میں حالیہ احتجاجی مظاہروں کے دوران سیکورٹی وجوہات کے سبب بند کیے گئے تمام میٹرو اسٹیشن اب دوبارہ کھول دیے گئے ہیں۔ دہلی میٹرو ریل کارپوریشن (ڈی ایم آر سی) نے اعلان کیا کہ دہلی میٹرو نیٹ ورک کے تمام اسٹیشنوں پر مسافروں کے داخلہ اور اخراج، دونوں خدمات معمول کے مطابق بحال کر دی گئی ہیں۔ گزشتہ 4 دنوں سے وسطی دہلی کے 18 اہم میٹرو اسٹیشنوں پر سیکورٹی پابندیاں نافذ تھیں۔ ان میں راجیو پوک، منڈی باؤس، سینٹرل سکرپٹ، چنچھ، ٹیڈ پوک، لوک سبھا، نئی دہلی، شیواجی اسٹیشن، جھنڈے والا، رام کرشن آشرم مارگ، باراکھا روڈ، پھریم گورٹ، آئی ٹی او، دہلی

امریکہ نے ایران پر رات کے فضائی حملے فی الحال روکے، ٹرمپ نے کہا۔ ’تمام آپشنز اب بھی موجود‘

واشنگٹن 26 جولائی: امریکہ نے تقریباً دو ہفتوں سے ایران پر جاری رات کے فضائی حملوں کو فی الحال روک دیا ہے۔ اس پیش رفت کے ساتھ ہی امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے تصدیق کی ہے کہ ایران کے ساتھ مذاکرات جاری ہیں، تاہم انہوں نے واضح کیا کہ اگر ضرورت پیش آئی تو امریکہ دوبارہ حملے شروع کرنے یا انہیں مزید تیز کرنے کا اختیار محفوظ رکھتا ہے۔

امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق جعد (مقامی وقت) کو وائٹ ہاؤس میں صدر ٹرمپ کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا، جس میں ایران کے خلاف جاری فوجی کارروائی، اس کے ممکنہ نتائج اور امریکی ہتھیاروں کے ذخیرے سے سمیت مختلف معاملات پر غور کیا گیا۔ اجلاس کے بعد ایران پر جاری رات کے فضائی حملوں کو عارضی طور پر روکنے کا

کیونڈیشنز ڈائریکٹر اسٹیون چیونگ نے ایک بیان میں کہا کہ صدر ٹرمپ ہمیشہ سفارتی حل کو ترجیح دیتے رہے ہیں۔ ان کے مطابق اگر ایران آجائے ہر مزمن کشیدگی پیدا کرتا ہے یا امریکہ کے اتحادیوں کے خلاف دہشت گردانہ سرگرمیوں کی حمایت جاری رکھتا ہے تو امریکہ کے پاس تمام آپشنز دستیور موجود رہیں گے۔

انہوں نے مزید کہا کہ ایران پر عائد پابندیوں اور اس کی مسلسل جارحانہ سرگرمیوں کے جواب میں گزشتہ 13 روز کے دوران اس کے فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ موجودہ حالات میں ایران کے لیے بہتر یہی ہے کہ وہ پیش قدمی کرنے سے باز رہے۔ وزارت خارجہ کی جانب سے جاری کردہ ایڈوائزری کے مطابق اپریل 2026ء سے اس خطے میں تجارتی بحری جہازوں پر حملوں کے واقعات میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ ان حملوں میں اب تک 5 ہندوستانی شہریوں کی موت ہو چکی ہے۔ اس صورتحال کے پیش نظر حکومت نے ہندوستانی ملاحوں اور سمندری شہریں خطے میں کام کرنے والے افراد سے خاص طور پر محتاط رہنے کی اپیل کی ہے۔ حکومت نے کہا ہے کہ جو ہندوستانی شہری بحیرہ اسود کے خطے میں کام کرنے والے وہاں سے گزرنے والے بحری جہازوں پر ملازمت کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، وہ کوئی بھی بحری جہاز پر ملازمت قبول کرنے سے پہلے سیکورٹی کی صورتحال کا جائزہ لیں۔ اگر وہ ایسے جہازوں پر کام کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں، تو انہیں تمام ضروری حفاظتی اقدامات پرممل کرنا چاہیے۔ وزارت خارجہ نے مشورہ دیا ہے کہ ملازمت قبول کرنے سے پہلے اجازت چھڑی کرنے والی ایجنسی اور جہاز

بھی تصدیق کی کہ اس وقت تمام فوجی کارروائیاں موہلڈ رہیں۔ تاہم یہ واضح نہیں کیا گیا کہ یہ فیصلہ ہتھیاروں کے ذخیرے سے متعلق خدشات کے باعث کیا گیا یا خطے میں جنگ کے مزید پھیلنے کے خطرے کو دیکھتے ہوئے۔ دوسری جانب وائٹ ہاؤس کے

بھی تصدیق کی کہ اس وقت تمام فوجی کارروائیاں موہلڈ رہیں۔ تاہم یہ واضح نہیں کیا گیا کہ یہ فیصلہ ہتھیاروں کے ذخیرے سے متعلق خدشات کے باعث کیا گیا یا خطے میں جنگ کے مزید پھیلنے کے خطرے کو دیکھتے ہوئے۔ دوسری جانب وائٹ ہاؤس کے

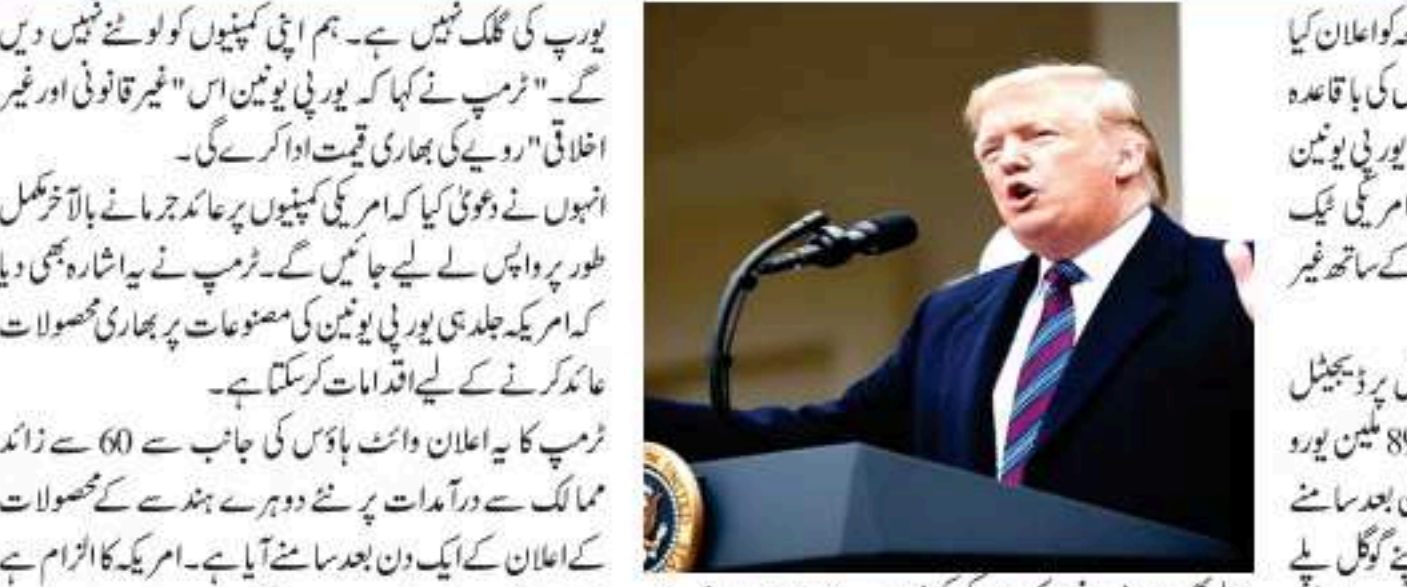
روسی یوکرین نے ایک دوسرے کے ٹھکانوں پر حملے کر رہے ہیں۔ ماسکو نے بتایا کہ ہفتے کے روز روس کے قبضے والے زاپوریژیا علاقے میں ہائیلے کیپوں پر یوکرین کے حملوں میں 12 افراد ہلاک ہو گئے۔ دوسری طرف یوکرین کے شمال مشرقی سوی علاقے کے حکام نے بتایا کہ روسی ڈرون حملے میں وہاں 3 افراد کی موت ہو گئی۔ یہ حملے جعد کو کیف کے پاس روس کے ایک بڑے حملے کے بعد ہوئے، جس میں کم از کم 10 افراد ہلاک اور تقریباً 100 لوگ زخمی ہو گئے تھے۔ یہ حملے ایک دوسرے کے خلاف مسلسل بورے حملوں کے سلسلے کا حصہ ہیں، جس سے روس کے اپنے پڑوسی ملک پر 4 سال سے زیادہ عرصے سے جاری حملے کا سفارتی قیام ٹھک رہا ہے۔ کیف نے روس کے اندر بڑے اہداف پر حملے کیے ہیں، جس سے وہاں ایجنسی کی کمی ہو گئی ہے اور روسی صدر پوتن پر دباؤ بڑھ گیا ہے۔ کریملن کی طرف سے ستر کردہ علاقائی سربراہ یوکرین پائینسکی نے بتایا کہ زاپوریژیا میں ریزروئسز پر ہونے والے حملے میں ہلاک ہونے والے 12 افراد میں 4 بچے بھی شامل تھے۔ انہوں نے کہا کہ مزید 19 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ یوکرین نے فوری طور پر اس پر

روسی یوکرین نے ایک دوسرے کے ٹھکانوں پر حملے کر رہے ہیں۔ ماسکو نے بتایا کہ ہفتے کے روز روس کے قبضے والے زاپوریژیا علاقے میں ہائیلے کیپوں پر یوکرین کے حملوں میں 12 افراد ہلاک ہو گئے۔ دوسری طرف یوکرین کے شمال مشرقی سوی علاقے کے حکام نے بتایا کہ روسی ڈرون حملے میں وہاں 3 افراد کی موت ہو گئی۔ یہ حملے جعد کو کیف کے پاس روس کے ایک بڑے حملے کے بعد ہوئے، جس میں کم از کم 10 افراد ہلاک اور تقریباً 100 لوگ زخمی ہو گئے تھے۔ یہ حملے ایک دوسرے کے خلاف مسلسل بورے حملوں کے سلسلے کا حصہ ہیں، جس سے روس کے اپنے پڑوسی ملک پر 4 سال سے زیادہ عرصے سے جاری حملے کا سفارتی قیام ٹھک رہا ہے۔ کیف نے روس کے اندر بڑے اہداف پر حملے کیے ہیں، جس سے وہاں ایجنسی کی کمی ہو گئی ہے اور روسی صدر پوتن پر دباؤ بڑھ گیا ہے۔ کریملن کی طرف سے ستر کردہ علاقائی سربراہ یوکرین پائینسکی نے بتایا کہ زاپوریژیا میں ریزروئسز پر ہونے والے حملے میں ہلاک ہونے والے 12 افراد میں 4 بچے بھی شامل تھے۔ انہوں نے کہا کہ مزید 19 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ یوکرین نے فوری طور پر اس پر

روسی یوکرین نے ایک دوسرے کے ٹھکانوں پر حملے کر رہے ہیں۔ ماسکو نے بتایا کہ ہفتے کے روز روس کے قبضے والے زاپوریژیا علاقے میں ہائیلے کیپوں پر یوکرین کے حملوں میں 12 افراد ہلاک ہو گئے۔ دوسری طرف یوکرین کے شمال مشرقی سوی علاقے کے حکام نے بتایا کہ روسی ڈرون حملے میں وہاں 3 افراد کی موت ہو گئی۔ یہ حملے جعد کو کیف کے پاس روس کے ایک بڑے حملے کے بعد ہوئے، جس میں کم از کم 10 افراد ہلاک اور تقریباً 100 لوگ زخمی ہو گئے تھے۔ یہ حملے ایک دوسرے کے خلاف مسلسل بورے حملوں کے سلسلے کا حصہ ہیں، جس سے روس کے اپنے پڑوسی ملک پر 4 سال سے زیادہ عرصے سے جاری حملے کا سفارتی قیام ٹھک رہا ہے۔ کیف نے روس کے اندر بڑے اہداف پر حملے کیے ہیں، جس سے وہاں ایجنسی کی کمی ہو گئی ہے اور روسی صدر پوتن پر دباؤ بڑھ گیا ہے۔ کریملن کی طرف سے ستر کردہ علاقائی سربراہ یوکرین پائینسکی نے بتایا کہ زاپوریژیا میں ریزروئسز پر ہونے والے حملے میں ہلاک ہونے والے 12 افراد میں 4 بچے بھی شامل تھے۔ انہوں نے کہا کہ مزید 19 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ یوکرین نے فوری طور پر اس پر

روسی یوکرین نے ایک دوسرے کے ٹھکانوں پر حملے کر رہے ہیں۔ ماسکو نے بتایا کہ ہفتے کے روز روس کے قبضے والے زاپوریژیا علاقے میں ہائیلے کیپوں پر یوکرین کے حملوں میں 12 افراد ہلاک ہو گئے۔ دوسری طرف یوکرین کے شمال مشرقی سوی علاقے کے حکام نے بتایا کہ روسی ڈرون حملے میں وہاں 3 افراد کی موت ہو گئی۔ یہ حملے جعد کو کیف کے پاس روس کے ایک بڑے حملے کے بعد ہوئے، جس میں کم از کم 10 افراد ہلاک اور تقریباً 100 لوگ زخمی ہو گئے تھے۔ یہ حملے ایک دوسرے کے خلاف مسلسل بورے حملوں کے سلسلے کا حصہ ہیں، جس سے روس کے اپنے پڑوسی ملک پر 4 سال سے زیادہ عرصے سے جاری حملے کا سفارتی قیام ٹھک رہا ہے۔ کیف نے روس کے اندر بڑے اہداف پر حملے کیے ہیں، جس سے وہاں ایجنسی کی کمی ہو گئی ہے اور روسی صدر پوتن پر دباؤ بڑھ گیا ہے۔ کریملن کی طرف سے ستر کردہ علاقائی سربراہ یوکرین پائینسکی نے بتایا کہ زاپوریژیا میں ریزروئسز پر ہونے والے حملے میں ہلاک ہونے والے 12 افراد میں 4 بچے بھی شامل تھے۔ انہوں نے کہا کہ مزید 19 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ یوکرین نے فوری طور پر اس پر

یورپ کو ہم اپنی کمپنیوں کو لوٹنے نہیں دیں گے: ٹرمپ



یورپ کی ملک نہیں ہے۔ ہم اپنی کمپنیوں کو لوٹنے نہیں دیں گے۔ ٹرمپ نے کہا کہ یورپی یونین اس ”غیر قانونی اور غیر اخلاقی“ رویے کی بھاری قیمت ادا کرے گی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ امریکی کمپنیوں پر عائد جرمانے باآزختمل طور پر واپس لے لیے جائیں گے۔ ٹرمپ نے یہ اشارہ بھی دیا کہ امریکہ جلدی یورپی یونین کی مصنوعات پر بھاری محصولات عائد کرنے کے لیے اقدامات کر سکتا ہے۔

ٹرمپ کا یہ اعلان یورپی یونین کی جانب سے گوگل پر دیکھتیل مسابقت کے قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر 890 ملین یورو (تقریباً 1.1 بلین ڈالر) کا جرمانہ کرنے کے ایک دن بعد سامنے آیا ہے۔ یورپی یونین کا الزام ہے کہ گوگل نے اپنے لوگل پلے اسٹور اور سرچ انجن کے ذریعے صارفین کی اپنی سرسرواچیسی کی طرف موڈ کرتے ہوئے نقصان پہنچایا۔

ٹرمپ کا یہ اعلان یورپی یونین کی جانب سے گوگل پر دیکھتیل مسابقت کے قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر 890 ملین یورو (تقریباً 1.1 بلین ڈالر) کا جرمانہ کرنے کے ایک دن بعد سامنے آیا ہے۔ یورپی یونین کا الزام ہے کہ گوگل نے اپنے لوگل پلے اسٹور اور سرچ انجن کے ذریعے صارفین کی اپنی سرسرواچیسی کی طرف موڈ کرتے ہوئے نقصان پہنچایا۔

وارڈ⁶¹ میں ملک بازار کے پاس کانگریس کے حامی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ دینے کے بعد پولس بربریت کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے

